اَلدَّرسُ الخَامِسُ (ب)

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ (آیات ۳۵تا۴۰)

اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِیْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِیْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِیْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِیْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰکِرِیْنَ اللّٰهَ کَثِیْرًا وَّالذّٰکِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۳۵﴾

اِنَّ	الْمُسْلِمِیْنَ	وَالْمُسْلِمٰتِ	وَالْمُؤْمِنِیْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ
بیشک	مسلمان مرد	اور مسلمان عورتیں	اور مومن مرد	اور مومن عورتیں
وَالْقٰنِتِیْنَ	وَالْقٰنِتٰتِ	وَالصّٰدِقِیْنَ	وَالصّٰدِقٰتِ	وَالصّٰبِرِیْنَ
اور فرماں بردار مرد	اور فرماں بردار عورتیں	اور راست باز مرد	اور راست باز عورتیں	اور صبر کرنے والے مرد
وَالصّٰبِرٰتِ	وَالْخٰشِعِیْنَ	وَالْخٰشِعٰتِ	وَالْمُتَصَدِّقِیْنَ	وَالْمُتَصَدِّقٰتِ
اور صبر کرنے والی عورتیں	اور فروتنی (عاجزی) کرنے والے مرد	اور فروتنی (عاجزی) کرنے والی عورتیں	اور خیرات کرنے والے مرد	اور خیرات کرنے والی عورتیں

وَالصَّآئِمِیْنَ	وَالصّٰٓئِمٰتِ	وَالْحٰفِظِیْنَ	فُرُوْجَهُمْ	وَالْحٰفِظٰتِ
اور روزے رکھنے والے مرد	اور روزے رکھنے والی عورتیں	اور حفاظت کرنے والے مرد	اپنی شرمگاہیں	اور حفاظت کرنے والی عورتیں
وَالذّٰکِرِیْنَ	اللّٰهَ	کَثِیْرًا	وَّالذّٰکِرٰتِ	اَعَدَّ اللّٰهُ
اور یاد کرنے والے مرد	اللہ	بکثرت	یاد کرنے والی عورتیں	اللہ نے تیار کیا
لَهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّاَجْرًا عَظِیْمًا		
ان کے لئے	بخشش	اور اجر عظیم		

(جو لوگ خدا کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور فروتنی (عاجزی) کرنے والے مرد اور فروتنی (عاجزی) کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور خدا کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے خدا نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾

وَمَا كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	وَّلَا مُؤْمِنَةٍ	اِذَا	قَضَى
اور نہیں ہے	کسی مومن مرد کے لئے	اور نہ کسی مومن عورت کے لئے	جب	فیصلہ کر دیں
اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗٓ	اَمْرًا	اَنْ يَّكُوْنَ	لَهُمُ
اللہ	اور اس کا رسول	کسی کام کا	کہ ہو	ان کے لئے
الْخِيَرَةُ	مِنْ اَمْرِهِمْ	وَمَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ
کوئی اختیار	ان کے کام میں	اور جو	نافرمانی کرے گا	اللہ
وَرَسُوْلَهٗ		فَقَدْ ضَلَّ	ضَلٰلًا	مُّبِيْنًا
اور اس کا رسول		تو البتہ وہ گمراہی میں جا پڑا	گمراہی	صریح

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کردیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہوگیا۔

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾

وَاِذْ	تَقُوْلُ	لِلَّذِيْٓ	اَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِ
اور جب	آپ کہتے تھے	اس شخص کو	اللہ نے احسان کیا	اس پر
وَاَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	اَمْسِكْ	عَلَيْكَ	زَوْجَكَ
اور تم نے بھی احسان کیا	اس پر	روکے رکھ	اپنے پاس	اپنی بیوی
وَاتَّقِ اللّٰهَ	وَتُخْفِيْ	فِيْ نَفْسِكَ	مَا اللّٰهُ	مُبْدِيْهِ
اور اللہ سے ڈر	اور آپ پوشیدہ کرتے تھے	اپنے دل میں	جو اللہ	اس کو ظاہر کرنے والا
وَتَخْشَى	النَّاسَ	وَاللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنْ
اور آپ ڈرتے تھے	لوگ	اور اللہ	زیادہ مستحق	کہ
تَخْشٰىهُ	فَلَمَّا	قَضٰى	زَيْدٌ	مِّنْهَا
تم اس سے ڈرو	پھر جب	پوری کرلی	زید	اس سے
وَطَرًا	زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَيْ	لَا يَكُوْنَ	عَلَى
اپنی حاجت	ہم نے اسے تمہارے نکاح میں دے دیا	تاکہ	نہ رہے	پر
الْمُؤْمِنِيْنَ	حَرَجٌ	فِيْٓ اَزْوَاجِ	اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ	اِذَا
مومنوں	کچھ تنگی	بیویوں میں	اپنے منہ بولے بیٹے	جب وہ

قَضَوْا	مِنْهُنَّ	وَطَرًا	وَكَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ
پوری کرچکیں	ان سے	اپنی حاجت	اور ہے	اللہ کا حکم
مَفْعُوْلًا				
ہو کر رہنے والا				

اور جب تم اس شخص سے جس پر خدا نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور خدا سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو خدا ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے۔ حالانکہ خدا ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کردیا تاکہ مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے) میں جب وہ ان سے اپنی حاجت (متعلق) نہ رکھیں (یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے۔ اور خدا کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ﴿۳۸﴾

مَا كَانَ	عَلَى النَّبِيِّ	مِنْ حَرَجٍ	فِيْمَا	فَرَضَ اللّٰهُ
نہیں ہے	پیغمبر پر	کچھ حرج	اس میں جو	مقرر کیا اللہ نے
لَهٗ	سُنَّةَ اللّٰهِ	فِي	الَّذِيْنَ	خَلَوْا
اس کے لئے	اللہ کا دستور	میں	وہ جو	گزر چکے

مِنْ قَبْلُ	وَكَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	قَدَرًا	مَّقْدُوْرَا
پہلے	اور ہے	اللہ خدا کا حکم۔	مقرر کیا ہوا	اندازہ سے

پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو خدا نے ان کے لئے مقرر کردیا۔ اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی خدا کا یہی دستور رہا ہے۔ اور خدا کا حکم ٹھہر چکا ہے۔

الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾

الَّذِيْنَ	يُبَلِّغُوْنَ	رِسٰلٰتِ اللّٰهِ	وَيَخْشَوْنَهٗ	وَلَا يَخْشَوْنَ
وہ جو	پہنچاتے ہیں	اللہ کے پیغامات	اور اس سے ڈرتے ہیں	اور وہ نہیں ڈرتے
اَحَدًا	اِلَّا اللّٰهَ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا
کسی سے	اللہ کے سوا	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا

اور جو خدا کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے اور اس سے ڈرتے ہیں اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور خدا ہی حساب کرنے کو کافی ہے۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾

مَا كَانَ	مُحَمَّدٌ	اَبَآ	اَحَدٍ	مِّنْ رِّجَالِكُمْ
نہیں ہیں	محمد ﷺ	والد	کسی کے	تمہارے مردوں میں سے
وَلٰكِنْ	رَّسُوْلَ اللّٰهِ	وَخَاتَمَ	النَّبِيّٖنَ	وَكَانَ
اور لیکن	اللہ کے رسول	اور مہر	نبیوں	اور ہے

اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا	
اللہ	ہر چیز سے	واقف (جاننے والا)	

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کردینے والے) ہیں اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

اَلْقٰنِتٰتِ	مطیع فرمانبردار عورتیں۔
اَلْمُتَصَدِّقِیْنَ	صدقہ دینے والے۔
اَلْخِیَرَةُ	اختیار۔
اَمْسِكْ	تو روک رکھ۔
تُخْفِیْ	تو چھپاتا ہے۔
مُبْدِیْ	ظاہر کرنے والا۔
وَطَرًا	حاجت۔
خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ	آخری نبی۔

اَلتَّمَارِیْنُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر1: سورۃ الاحزاب میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے کیا اوصاف بیان ہوئے ہیں اور اس کے لئے انھیں کس اجر کی نوید سنائی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب میں مسلمان مرد اور عورتوں کے مندرجہ ذیل اوصاف بیان ہوئے ہیں اور اس کے لئے انھیں اجر کی نوید سنائی گئی ہے اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے مرد اور عورتیں، مومن مرد اور عورتیں، فرمانبردار مرد اور عورتیں، سچے مرد اور عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور عورتیں، اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے مرد اور عورتیں، صدقہ خیرات کرنے والے مرد اور عورتیں، روزہ رکھنے والے مرد اور عورتیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور عورتیں اور اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں اُن کے لئے اللہ تعالیٰ نے بخشش اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔

سوال نمبر2: اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلوں کے بارے میں اہل ایمان کا کیا طرزِ عمل ہونا چاہیے؟

جواب: اللہ اور رسول ﷺ جب کوئی فیصلہ کر دیتے ہیں تو اہل ایمان کو تسلیم کرلینا چاہیے اور انکار کی یا ذاتی اختیار کی کوئی گنجائش نہیں رہتی۔ جو کوئی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلوں کے آگے سر تسلیم خم نہیں کرتا وہ صریح گمراہ ہے۔

سوال نمبر3: سورۃ الاحزاب میں حضرت زیدؓ کے بارے میں جو باتیں بیان کی گئی ہیں ان کی وضاحت کریں؟

جواب: حضرت زیدؓ کو حضور ﷺ نے اپنا بیٹا بنا لیا تھا اور اس کی شادی اپنی پھوپھی زاد بہن حضرت زینبؓ سے کر دی تھی۔ حضرت زیدؓ نے اپنی بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ کیا تو حضور ﷺ سمجھاتے رہے کہ اپنی بیوی کو طلاق نہ دو لیکن انہوں نے طلاق دے دی۔ آپ ﷺ نے اللہ کے حکم سے زیدؓ کی مطلقہ حضرت زینبؓ سے نکاح کر لیا تاکہ مومنوں کے لئے اپنے منہ بولے بیٹوں کی مطلقہ بیویوں سے نکاح کرنے میں کچھ تنگی نہ رہے۔

سوال نمبر4: مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کریں۔

(الف) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ

(ب) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ

(ج) الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۭ

جواب۔ (الف) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ

ترجمہ: اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسول ﷺ کوئی امیر مقرر کردیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔

مفہوم: مومن مرد اور عورت دونوں کے لئے اللہ کے حکم کی پیروی کرنا لازم ہے اور اس سلسلے میں یہ بات مد نظر رہے کہ حکم خدا پر اعتراض کرنے اور اس کا انکار کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ اللہ

اور رسول ﷺ جب کسی معاملے میں حکم فرمادیں تو اس کے بعد کسی مومن مرد یا عورت کے پاس پسند و ناپسند اور ذاتی اختیار استعمال کرنے کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی۔

(ب) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ

ترجمہ: محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) مہر (یعنی اس کو ختم کردینے والے) ہیں۔

مفہوم: اس آیت میں واضح طور پر ارشاد فرمایا کہ محمد ﷺ تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لہذا کسی کو بھی آپ ﷺ کا بیٹا نہ جانو۔ البتہ وہ اللہ کے رسول ہیں اور تمام مومن آپ ﷺ کے امتی ہونے کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کے بعد کسی کو بھی نبوت نہ دی جائے گی آپ ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ کی نبوت دائمی اور لازوال ہے۔

(ج) الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۭ

ترجمہ: اور خدا کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے ہیں اس سے ڈرتے ہیں اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔

مفہوم: اس آیت مبارکہ میں تبلیغ کرنے والے کے لئے یہ ہدایت دی گئی ہے کہ وہ جب کبھی اللہ تعالیٰ کا پیغام لے کر نکلے تو اس کے دل میں کسی قسم کا خوف اور خدشہ دشمن کے حوالے سے نہیں ہونا چاہیے۔ انبیا اور رسولوں کو اللہ کے پیغامات کو پہنچانے کے سلسلے میں اس کا ذات کے سوا کبھی کسی کا ڈر نہیں رہا کیونکہ اللہ ہی کفایت کرنے والا ہے اور اس کی مدد اور نصرت ہمیشہ شامل حال رہتی ہے۔